

ہے۔ گویا زندگی میں تھوڑی سی لذت محسوس کرنا زخمِ دل پر نمک چھڑکنا ہے تاکہ درد اور بڑھ جائے۔ یہ آرام و سکون کی کوشش نہیں، بلکہ احساسِ رنج کو بڑھانے کی کوشش ہے۔

مولانا طباطبائی کے قول کے مطابق دوسرے مصرع کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ان تمام مصیبتوں، پریشانیوں اور تکلیفوں میں ہمارا زندہ رہنا ہی زخمِ دل پر نمک چھڑکنے کے لیے کافی ہے۔

۲۔ لغات - کشاکش : کھینچ تان، کشمکش۔

تشریح : زندگی کی کھینچ تان اور کشمکش سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کیونکر کامیاب ہو سکتی ہے؟ دیکھیے، آپ کے سامنے لہر کی مثال ہے، اسے رواں ہونے کا جو موقع ملا، وہی اس کے لیے ایک زنجیر بن گیا۔ یعنی اس نے زندگی کی کشمکش سے نکل جانے کی کوشش کی، لیکن وہ کوشش اسے مزید جکڑ لینے کا موجب بن گئی۔

دریا یا سمندر میں لہروں کو دیکھا جائے تو ان کی شکل زنجیر سے بالکل ملتی جلتی نظر آئے گی۔ وہ رواں تو اس لیے ہوئیں کہ زندگی کی الجھنوں سے نجات پالیں، مگر وہی رواں ان کے لیے زنجیر بن گئی۔

۳۔ تشریح : دیوانہ مرچکا، قبر میں دفن ہو چکا، بلکہ قبر بچتہ بھی کر دی گئی، لیکن لڑکے اب تک وہاں پہنچ رہے ہیں اور اسی طرح اینٹ پتھر برسا رہے ہیں، جس طرح دیوانے کی زندگی میں برسا رہے تھے پتھر بچتہ قبر پر لگتے ہیں تو رگڑ سے شرابے پیدا ہوتے ہیں۔ دیوانہ یہ سمجھتا ہے کہ یوں اس کی قبر پر پھول چڑھائے جا رہے ہیں۔ اسی اعتبار سے قبر کو زیارت گاہ قرار دیا، نشانہ نہیں بتایا۔